

سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
الْعَظِيمِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
الْعَظِيمِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
الْعَظِيمِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
الْعَظِيمِ

سُبْحَانَهُ ۞ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

# سُبْحَانَ اللَّهِ

# اللَّهُ يَكْفِي

## مؤلفین

محمد اسلم گل  
مؤجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمن  
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

## ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

[www.star.edu.pk](http://www.star.edu.pk)

سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
الْعَظِيمِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
الْعَظِيمِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
الْعَظِيمِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
وَبِحَمْدِهِ  
سُبْحَانَ  
اللَّهِ  
الْعَظِيمِ



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا  
فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ  
اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# تمہید

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود و سلام ہو سید الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل و اولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ ان کا اتباع کرنے والے ہیں۔

اللہ ﷻ ہر عیب سے پاک ہے، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اللہ ﷻ پوری کائنات کا خالق و مالک ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ ﷻ ایسا عظیم الشان اور نرالا بادشاہ ہے کہ کوئی اُس کا کوئی مثل نہیں۔ اللہ ﷻ ساری کائنات کا حقیقی بادشاہ ہے، وہ اکیلا شہنشاہ کائنات ہے۔ اللہ ﷻ کی ذاتِ عالی ہر قسم کے عیب اور شرک سے پاک ہے۔ اللہ ﷻ کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ اس سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ساری انسانیت کو کامل ہدایت نصیب فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین یا رب العالمین



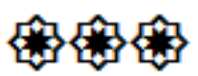






اللَّهُ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

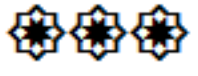
وہ ذاتِ اس سے پاک ہے کہ اُس کے اولاد ہو۔  
 (سورہ النساء: رکوع ۲۳)



اللَّهُ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي  
 أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقِّ ط  
 (سورہ المائدہ: رکوع ۱۶)

ترجمہ: (قیامت میں جب حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال ہوگا کہ اپنی امت کو تثلیث کی تعلیم کیا تم نے دی تھی تو) وہ کہیں گے (تو بہ تو بہ) میں تو آپ کو (شرک سے اور ہر عیب سے) پاک سمجھتا ہوں، میں ایسی بات کیسے کہتا جس کے کہنے کا مجھ کو کوئی حق نہ تھا۔

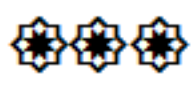


اللَّهُ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝  
 (سورہ انعام: رکوع ۱۲)



سے خلاصی ہوگئی تو) آخر میں کہیں گے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

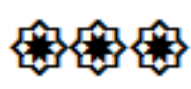


اللَّهُ يَٰ كَ هِ کا پاک ارشاد ہے:

سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

(سورة التوبة: ركوع ۵)

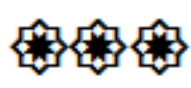
ترجمہ: اُس کی ذات پاک ہے اس سے جن کو وہ (کافر اُس کا) شریک بناتے ہیں۔



اللَّهُ يَٰ كَ هِ کا پاک ارشاد ہے:

وہ لوگ کہتے کہ اللہ جل شانہ کے اولاد ہے، اللہ تعالیٰ شانہ اس سے پاک ہے وہ کسی کا محتاج نہیں۔

(سورة يونس: ركوع ۷)



اللَّهُ يَٰ كَ هِ کا پاک ارشاد ہے:

اور رعد (فرشتہ) اُس (اللہ جل شانہ) کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا ہے اور دوسرے فرشتے بھی اُس کے ڈر سے (تسبیح و تحمید کرتے ہیں)

(سورة رعد: ركوع ۲)

علماء کرام نے لکھا ہے کہ جو شخص بجلی کے کڑکنے کے وقت مندرجہ ذیل دُعا:

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ

پڑھے گا، اس کو بجلی کے نقصان سے حفاظت حاصل ہوگی۔ حدیثِ پاک میں وارد ہے کہ جب بجلی کی کڑک سنا کر تو اللہ کا ذکر کیا کرو، بجلی ذکر کرنے والے تک نہیں جا سکتی۔ دوسری حدیث میں وارد ہے کہ بجلی کی کڑک کے وقت تسبیح کیا کرو، تکبیر نہ کہا کرو۔ (بحوالہ: فضائل اعمال، ص ۵۲۲)



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 کا پاک ارشاد ہے:

(ہر عیب سے) پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ) کو رات کے وقت مسجد حرام (یعنی بیت اللہ) سے مسجد اقصیٰ تک لے گئی... (معراج کا قصہ)

(بنی اسرائیل: رکوع ۱)



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ  
 کا پاک ارشاد ہے:

تمام ساتوں آسمان اور زمین اور جتنے (انسان، فرشتے اور جن) ان کے درمیان میں ہیں، سب کے سب اس (اللہ سبحانہ و تعالیٰ) کی تسبیح کرتے ہیں۔

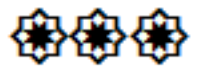
(بنی اسرائیل: رکوع ۵)



اللَّهُ تَعَالَى وَبِحَمْدِهِ کا پاک ارشاد ہے:

(ان علماء پر جب قرآن شریف پڑھا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں) اور کہتے ہیں کہ ہمارا رب پاک ہے، بے شک اس کا وعدہ ضرور پورا ہونے والا ہے۔

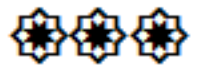
(بنی اسرائیل: رکوع ۱۲)



اللَّهُ تَعَالَى وَبِحَمْدِهِ کا پاک ارشاد ہے:

اللہ جل شانہ کی یہ شان (ہی) نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے وہ ان سب قصوں سے پاک ہے۔

(سورہ مریم: رکوع ۲۴)



اللَّهُ تَعَالَى وَبِحَمْدِهِ کا پاک ارشاد ہے:

(اے نبی ﷺ آپ ان لوگوں کی نامناسب باتوں پر صبر کیجئے) اور اپنے رب کی حمد (وشنا) کے ساتھ تسبیح کرتے رہا کیجئے آفتاب نکلنے سے پہلے اور غروب سے پہلے اور رات کے اوقات میں تسبیح کیا کیجئے اور دن کے اول و آخر میں تاکہ آپ (اس ثواب اور بے انتہا بدلے پر جو ان کے مقابلہ میں ملنے والا ہے بے حد) خوش ہو جائیں۔

(سورہ طہ: رکوع ۸۴)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: کا پاک ارشاد ہے:

(اللہ جل شانہ کے بندے اُس کی عبادت سے تھکتے نہیں)  
شب و روز اللہ پاک کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، کسی وقت بھی موقوف نہیں کرتے۔  
(سورہ الانبیاء: رکوع ۲۶)



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: کا پاک ارشاد ہے:

اللہ جل شانہ جو کہ مالک ہے عرش کا ان سب امور سے پاک ہے  
جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں (کہ نعوذ باللہ اس کے شریک ہیں یا اس کے اولاد ہے)۔  
(سورہ الانبیاء: رکوع ۲۶)



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: کا پاک ارشاد ہے:

یہ (کافر لوگ یہ) کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) رحمن نے  
(یعنی اللہ جل شانہ نے فرشتوں کو) اولاد بنایا ہے،  
اُس کی ذات اس سے پاک ہے۔

(سورہ انبیاء: رکوع ۲۶)



اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

ہم نے پہاڑوں کو داؤد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے تابع کر دیا تھا کہ اُن کی تسبیح کے ساتھ وہ بھی تسبیح کیا کریں اور (اسی طرح) پرندوں کو (تابع کر دیا تھا کہ وہ بھی حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ تسبیح کیا کریں)

(سورہ الانبیاء: رکوع ۶۷)



اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

(حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تاریکیوں میں پکارا)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(سورہ الانبیاء: رکوع ۶۷)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ سب عیوب سے پاک ہیں، بے شک میں قصور وار ہوں۔

(سورہ الانبیاء: رکوع ۶۷)

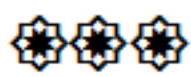


اللہ ﷻ کا پاک ارشاد ہے:

سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ

(سورہ نور: رکوع ۲۷)

سبحان اللہ یہ (لوگ جو کچھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان میں تہمت لگاتے ہیں) بہت بڑا بہتان ہے۔

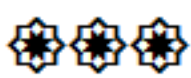


اللَّهُ يَٰ كَافٍ کا پاک ارشاد ہے:

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

(سورہ اعلیٰ: رکوع ۱)

ترجمہ: آپ (ﷺ) اپنے عالی شان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجئے۔



﴿سُبْحَانَ اللَّهِ﴾

”اللَّهُ يَٰ كَافٍ پاک ہے“

اللَّهُ يَٰ كَافٍ ہر قسم کے شرک سے پاک،

اللَّهُ يَٰ كَافٍ اونگھ سے پاک،

اللَّهُ يَٰ كَافٍ نیند سے پاک،

اللَّهُ يَٰ كَافٍ غفلت سے پاک،

اللَّهُ يَٰ كَافٍ بھول سے پاک،

اللَّهُ يَٰ كَافٍ ظلم سے پاک،

اللَّهُ تھکن سے پاک،

اللَّهُ عجز سے پاک،

اللَّهُ ضعف سے پاک،

اللَّهُ زوال سے پاک،

اللَّهُ کھانے سے پاک،

اللَّهُ پینے سے پاک،

اللَّهُ بڑھاپے سے پاک،

اللَّهُ بیوی سے پاک،

اللَّهُ بچوں سے پاک،

اللَّهُ وزیر سے پاک،

اللَّهُ مشیر سے پاک،

اللَّهُ ساتھی سے پاک،

اللَّهُ دشمن سے پاک.... اور

اللَّهُ موت سے پاک ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عالی ذات ایک ہے، کوئی اس کا شریک نہیں اور اُس

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ وہ اکیلا بادشاہ ہے، وہ اپنی ذات میں

رحمن ہے..... رحیم ہے،

خالق ہے..... مالک ہے،

واحد ہے..... احد ہے،  
اول ہے..... آخر ہے،  
ظاہر ہے..... باطن ہے،  
صمد ہے..... کبیر ہے،  
متعال ہے..... جلیل ہے،  
حسیب ہے..... شہید ہے،  
عزیز ہے..... قوی ہے،  
حقی ہے..... قیوم ہے،  
محي ہے..... ممیت ہے،  
لم یزل ہے..... اور..... لازوال ہے۔

اللَّهُ ﷻ سب کو کھلاتا ہے اور خود کھانے سے پاک ہے۔  
اللَّهُ ﷻ سب کو دیتا ہے اور خود لینے سے پاک ہے۔  
اللَّهُ ﷻ سب کو سلاتا ہے اور خود سونے سے پاک ہے۔  
اللَّهُ ﷻ سب کو مارتا ہے اور خود موت سے پاک ہے۔

ایک حدیث میں وارد ہے کہ آسمان (عظمتِ الہی کے بوجھ سے) بولتا ہے  
(چرچراتا ہے جیسا کہ چار پائی وغیرہ وزن سے بولنے لگتی ہے) اور آسمان کے لئے  
حق ہے کہ وہ بولے (کہ ہیبت کا بوجھ سخت ہوتا ہے) قسم ہے اُس پاک ذات کی جس  
کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، کہ آسمان میں ایک بالشت جگہ بھی ایسی نہیں

جہاں کوئی فرشتہ سجدہ کی حالت میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تسبیح و تحمید میں مشغول نہ ہو۔

(بحوالہ: فضائل ذکر)



ایک حدیث پاک میں آیا ہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ

سے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے (سردی میں) درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔

(بحوالہ: فضائل ذکر)



ایک حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ **100** مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے کا ثواب

ایسا ہے، گویا تم نے **100** غلام عرب آزاد کئے۔

(بحوالہ: فضائل ذکر)



حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر بہت ہلکے

اور ترازو میں بہت وزنی اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت محبوب ہیں، وہ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اور سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ہیں۔

(بخاری و مسلم)



ایک حدیث پاک میں آیا ہے:

سُبْحَانَ اللَّهِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللَّهُ أَكْبَرُ

سے گناہ ایسے جھڑتیں ہیں جیسے (سردی میں) درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔  
(فضائل ذکر)



ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ جو شخص صبح و شام ایک ایک تسبیح سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ کی پڑھے، اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ سمندر کے جھاگوں سے بھی زیادہ ہوں۔ (فضائل ذکر)



حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ شبِ معراج میں جب میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ جنت کی نہایت عمدہ پاکیزہ مٹی ہے اور بہترین پانی، لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے (درخت)

سُبْحَانَ اللَّهِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
اللَّهُ أَكْبَرُ

ہیں (جتنے کسی کا دل چاہے درخت لگالے)۔  
(فضائل ذکر)



ایک حدیث پاک میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ تشریف لے جا رہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ایک پودا لگا رہے ہیں، دریافت فرمایا! کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا، درخت لگا رہا ہوں۔ ارشاد فرمایا! میں بتاؤں بہترین پودے جو لگائے جائیں سُبْحَانَ اللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ ہر کلمہ سے ایک درخت جنت میں لگتا ہے۔

(فضائل ذکر)



حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے کہ روزانہ اُحُد (جو مدینہ منورہ کے ایک پہاڑ کا نام ہے) کے برابر عمل کر لیا کرے۔ صحابہؓ نے عرض کیا، یا رسول اللہ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے (کہ اتنے بڑے پہاڑ کے برابر عمل کرے) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر شخص طاقت رکھتا

ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا، اس کی کیا صورت ہے۔ ارشاد فرمایا!

سُبْحَانَ اللَّهِ كَأَثَابِ أَحَدٍ مِنْ يَوْمِهِ،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (ثَوَابِ) أَحَدٍ مِنْ يَوْمِهِ،

الْحَمْدُ لِلَّهِ (ثَوَابِ) أَحَدٍ مِنْ يَوْمِهِ،

اللَّهُ أَكْبَرُ (ثَوَابِ) أَحَدٍ مِنْ يَوْمِهِ۔

(فضائل ذکر)

(الحمد لله!)

اللہ جل شانہ کی ذاتِ عالی ہر قسم کے عیب اور شرک سے پاک ہے،

وہی ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اللہ جل شانہ کو راضی کئے بغیر نہ ہم دُنیا

میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور نہ آخرت میں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو راضی کرنے کا واحد

طریقہ اُس کے احکامات کو حضور اقدس ﷺ کے مبارک طریقوں سے پورا کرنا ہے،

یہی دُنیا و آخرت کی کامیابی کا واحد ذریعہ ہے، اسی زندگی کا نام ”اسلام“ ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ پاک رب ساری انسانیت کو کامل ہدایت عطا

فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین یا رب العالمین

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ